روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 25 جون 2007ء 9 جمادی الثانی 1428 ہجری 25 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 141

تین قسم کی مجالس

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
محفلیں اور مجالس تین قسم کی ہوتی ہیں۔ بعض ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں بیٹھنے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ بعض ایسی ہیں کہ اس میں بیٹھنے والوں کو بغیر کسی کوشش کے فائدہ پہنچتا ہے اور بعض مجالس ہلاک کرنے والی ہوتی ہیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر:11293)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پُر جوش محبت اور محبانہ یاد الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اکھڑ جائے اور اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے۔ یہی حال اس انسان کا ہوتا ہے جس کا دل خدا کی محبت سے اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے۔ سو اس خشکی کا علاج خدا کے قانون قدرت میں تین طور سے ہے۔ (1) ایک محبت (2) استغفار جس کے معنے ہیں دبانے اور ڈھانکنے کی خواہش۔ کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار ہوتا ہے۔ (3) تیسرا علاج توبہ ہے۔ یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لئے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمال صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کا کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں۔ کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ خدا سے نزدیک ہو جائیں۔ دعا بھی توبہ ہے کیونکہ اس سے بھی ہم خدا کا قرب ڈھونڈتے ہیں۔ اسی لئے خدا نے انسان کی جان کو پیدا کر کے اس کا نام روح رکھا۔ کیونکہ اس کی حقیقی راحت اور آرام خدا کے اقرار اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے اور اس کا نام نفس رکھا۔ کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے۔ خدا سے دل لگانا ایسا ہوتا ہے کہ جیسا کہ باغ میں وہ درخت ہوتا ہے جو باغ کی زمین سے خوب پیوستہ ہوتا ہے۔ یہی انسان کا جنت ہے اور جس طرح درخت زمین کے پانی کو چوستا اور اپنے اندر کھینچتا اور اس سے اپنے زہریلے بخارات باہر نکالتا ہے۔ اسی طرح انسان کے دل کی حالت ہوتی ہے کہ وہ خدا کی محبت کا پانی چوس کر زہریلے مواد کے نکالنے پر قوت پاتا ہے اور بڑی آسانی سے ان مواد کو دفع کرتا ہے اور خدا میں ہو کر پاک نشوونما پاتا جاتا ہے اور بہت پھیلتا اور خوشنما سرسبزی دکھلاتا اور اچھے پھل لاتا ہے..................

غرض گناہ کے دور کرنے کا علاج صرف خدا کی محبت اور عشق ہے۔ لہٰذا وہ تمام اعمال صالحہ جو محبت اور عشق کے سرچشمہ سے نکلتے ہیں گناہ کی آگ پر پانی چھڑکتے ہیں کیونکہ انسان خدا کے لئے نیک کام کر کے اپنی محبت پر مہر لگاتا ہے۔ خدا کو اس طرح پر مان لینا کہ اس کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھنا یہاں تک کہ اپنی جان پر بھی۔ یہ وہ پہلا مرتبہ محبت ہے جو درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زمین میں لگایا جاتا ہے اور پھر دوسرا مرتبہ استغفار جس سے یہ مطلب ہے کہ خدا سے الگ ہو کر انسانی وجود کا پردہ نہ کھل جائے اور یہ مرتبہ درخت کی اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ وہ زور کر کے پورے طور پر اپنی جڑ زمین میں قائم کر لیتا ہے اور پھر تیسرا مرتبہ توبہ جو اس حالت کے مشابہ ہے کہ جب درخت اپنی جڑیں پانی سے قریب کر کے بچہ کی طرح اس کو چوستا ہے۔ غرض گناہ کی فلاسفی یہی ہے کہ وہ خدا سے جدا ہو کر پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کا دور کرنا خدا کے تعلق سے وابستہ ہے۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب/ روحانی خزائن جلد 12 ص328)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ماہر نفسیات کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شہلا آفندی صاحبہ ماہر نفسیات مورخہ 28 جون، یکم و 3 جولائی 2007ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

میڈیکل کی تعلیم حاصل کریں

جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد و خواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جا رہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں۔ وہ طلباء وطالبات جو اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم ہیں خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تاکہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ اور اسلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال و جواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جا سکتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی اور اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔

(نظارت تعلیم)

کِھل اٹھی محبت کی کلی

(حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی یاد میں)

ظلم و استبداد کی وہ اک اندھیری رات تھی
داغِ ہجرت لے کے اک بستی کی آبادی چلی
قادیاں! تیری حفاظت کی تڑپ دل میں لئے
تین سو تیرہ کی گنتی تھی جو پیچھے رہ گئی
کیسی قربانی تھی جب آدابِ فرزندی کے ساتھ
آ گیا لختِ جگرِ مصلحِ موعود بھی
وہ بھی دن تھا جب تری اُٹھتی جوانی تھی وسیمؔ
تیری جاں تھی اور بے آب و گیاہ وادی میں تھی
تو نے دیکھی بزم درویشاں کی ہر تیرہ شبی
تجھ سے روشن ہر چراغ خانۂ درویش بھی
مہدیٔ دوراں کے سینہ میں دھڑکتا تھا جو دل
تھی اسی دل کی حرارت تیری خاکستر میں بھی
ایسے لگتا تھا ترے سینہ میں دل باقی نہ تھا
جو بھی فرماں آیا تو نے دی صدا لبیک کی
تُو نے کی کِشت وفا کی آبیاری اس طرح
کھل اٹھی ہر شاخِ نفرت پر محبت کی کلی
تو نے' میں نے' سب نے تج دی جس کی خاطر ہر خوشی
تیرے غم میں ہے بہت مغموم وہ مسرور بھی
میں ہوں' اور ہے کہہ رہی مجھ سے تری خاکِ لحد
تیری جنت بھی تجھے دادا کے قدموں میں ملی
قادیاں! وہ پورِ پورِ مہدیٔ دوراں گیا
تیری گلیوں کیلئے تھی وقف جس کی زندگی

عبدالمنان ناہید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے اجراء کی غرض

اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آئیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کیلئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔" (مطالبات صفحہ 5)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم امتیاز احمد صاحب باجوہ دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ مصباح کلیم صاحبہ زوجہ مکرم کلیم احمد صاحب ولد مکرم نعیم احمد صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 7 جون 2007ء کو ایک بیٹے دانش احمد نواس کے بعد بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام ایمن کلیم رکھ گیا ہے احباب جماعت سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز نیک، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

طلبہ والدین/سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء و طالبات مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے (آمین) پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیاری کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

☆ میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ انٹرمیڈیٹ پارٹ I رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attestation

☆ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر Attestation تصویر کی پشت پر کروائی جائے۔)

☆ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوا لیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

☆ "ب" فارم کی بھی کاپیاں کروا کر Attestation کروالی جائے۔

تمام طلبہ/والدین/سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تاکہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کے لئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سلمیٰ نذیر احمد خواجہ صاحبہ ترکہ مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ)

مکرمہ سلمیٰ نذیر احمد خواجہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ سیٹھی اہلیہ مکرم خواجہ محمد گل صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 22/18 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 1 کنال 217.8 مربع فٹ میں سے آدھا حصہ مشترکہ طور پر الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحومہ خاکسارہ سلمیٰ نذیر احمد خواجہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ سلمیٰ نذیر احمد خواجہ صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرمہ نعیمہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

احمد اقبال ہپی صاحب ناصر آباد جنوبی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال صاحب مرحوم کافی عرصہ سے شوگر کی مریضہ ہیں چند روز قبل دل کا شدید حملہ ہوا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں تمام احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا عالی مقام اور لافانی خدمات

نذیر احمد سانول صاحب

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کے دوسرے خلیفہ تھے۔ آپ کا نام عمر، لقب فاروق اور کنیت ابن خطاب تھی۔ والد کا نام الخطاب بن نفیل تھا۔ 581ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں اپنے والد کے اونٹ وغیرہ چرایا کرتے تھے۔ ذرا ہوش سنبھالا تو لکھنا پڑھنا سیکھا۔ جوان ہوئے تو تجارت کو ذریعہ معاش بنایا اور اکثر شام و عراق کے سفر کئے۔

قبول اسلام

اسلام کے ابتدائی ایام میں حضرت عمرؓ اسلام سے سخت دشمنی رکھتے تھے۔ ایک دن تلوار لے کر آنحضرت ﷺ کے قتل کے ارادے سے گھر سے نکلے۔ راستے میں کسی نے کہا پہلے اپنی بہن کی تو خبر لو۔ وہ مسلمان ہو چکی ہے۔ اس پر فوراً بہن کے گھر کا رخ کیا۔ وہاں پہنچے تو قرآن مجید کی تلاوت ہو رہی تھی۔ اسے سن کر دل صاف ہو گیا اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

حضرت عمرؓ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت تقویت پہنچی۔ آنحضرت ﷺ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! عمر کو اسلام میں داخل کر کے مسلمانوں کو تقویت بخش۔ حضرت عمرؓ بڑے رعب و دبدبہ کے مالک تھے۔ اکثر غزوات میں آنحضرت ﷺ کے دوش بدوش رہے۔ آپؓ کی معاملہ فہمی کی وجہ سے آنحضور ﷺ آپ سے بھی اکثر معاملات میں مشورہ فرماتے تھے۔

دور خلافت

اپنی خلافت کے دور میں حضرت عمرؓ نے ایران و روم کی سلطنتوں کی طرف فوری توجہ دی اور بڑے صبر آزما حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کامیابیاں عطا کیں۔ ایران اور عراق فتح ہوا۔ پھر شام و مصر فتح ہوئے۔ بیت المقدس جب 17ھ میں فتح ہوا تو رومیوں کی درخواست پر حضرت عمرؓ بنفس نفیس وہاں تشریف لے گئے اور صلح کے معاہدہ پر دستخط کئے اور سب کو امان دی۔

آپؓ کے دور خلافت میں سلطنت کی حدود بہت وسیع ہو گئی تھیں۔ مشرق میں افغانستان اور چین کی سرحدوں تک مسلمان فوجیں پہنچ چکی تھیں۔ مغرب میں طرابلس اور شمالی افریقہ تک، شمال میں بحر قزوین تک اور جنوب میں حبشہ تک۔

دنیا محو حیرت ہے کہ دس بارہ سال کے قلیل عرصہ میں ایک بے سروسامان قوم کس طرح منظّم حکومتوں پر چھا گئی۔ حضرت عمرؓ نے توسیع سلطنت اور فتوحات کے ساتھ ساتھ ملکی انتظام کی طرف بہت توجہ دی۔ ملک کو مختلف صوبوں میں تقسیم کیا اور ہر صوبے میں حاکم صوبہ، فوجی میر منشی، افسر مال، پولیس افسر، قاضی اور خزانچی مقرر کئے۔ عدالت، پولیس اور فوج کے الگ الگ محکمے قائم کئے۔ ڈاک کا انتظام کیا۔ جیل خانے بنائے۔ ٹکسال بنا کر چاندی کے سکے رائج کئے۔ مدینہ میں نیز تمام ضلعی مراکز میں بیت المال قائم کئے۔ فوج کی تنخواہیں اور مستحقین کے وظیفے مقرر کئے اور دفتری نظام کی داغ بیل ڈالی۔ رفاہ عامہ کے کاموں کے سلسلہ میں بڑے بڑے شہروں میں مسافر خانے تعمیر کرائے۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان چوکیاں، سرائیں اور حوض تعمیر کرائے اور کئی نہریں کھدوائیں۔ حضرت عمرؓ نے 99 میل لمبی ایک نہر کھدوا کر دریائے نیل کو بحیرہ احمر (بحیرہ قلزم) سے ملا دیا جس سے تجارت کو بہت فروغ ہوا اور مصر کے جہاز براہ راست مدینہ کی بندرگاہ تک آنے لگے۔

حضرت عمرؓ نے سن ہجری کا آغاز کیا اور اسلامی تقویم (کیلنڈر) کی ابتداء آنحضرت ﷺ کے ہجرت کے سال سے کی۔

بلند اخلاق

حضرت عمرؓ بڑی سادہ زندگی بسر کرتے تھے باوجود وسیع سلطنت کے حکمران ہونے کے آپ کے کپڑوں میں کئی پیوند لگے ہوتے تھے۔ دنیاوی عیش و عشرت سے کوئی سروکار نہ تھا خلیفہ بننے کے بعد تجارت کا پیشہ ترک کر دیا اور بیت المال سے دو درہم روزانہ وظیفہ لیتے۔ انتظامی معاملات میں کسی کا لحاظ نہ کرتے۔ عدل و انصاف اور رعایا کی بہبودی کا فکر آپ کی سیرت کی نمایاں خصوصیت ہے۔ رات کو گشت کر کے لوگوں کی ضروریات کا علم حاصل کرتے اور غریبوں، بیکسوں اور یتیموں کو فوری امداد پہنچاتے، ایک دفعہ دیکھا کہ ایک عورت درد میں مبتلا ہے اور کوئی پاس نہیں فوراً گھر آئے اور اپنی بیوی کو ساتھ لے کر گئے تاکہ اس کی دیکھ بھال ہو سکے۔

شہادت

ایک دن ایک عیسائی غلام ابولؤلؤ نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ میرا آقا مجھ سے روزانہ دو درہم وصول کرتا ہے۔ وہ نقاشی، نجاری اور آہنگری میں بڑا ماہر تھا۔ حضرت عمرؓ نے اس کے پیشے اور آمدنی کے مدنظر اس رقم کو معقول قرار دیا۔ اس فیصلہ سے ناراض ہو کر اگلے دن اس نے نماز فجر کے وقت خنجر سے آپ پر حملہ کر دیا۔ حضرت عمرؓ ان زخموں سے جانبر نہ ہو سکے اور 26 ذی الحجہ 23ھ کو بروز بدھ تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔ وفات کے بعد آپ کو حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں حضرت نبی کریم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعض ایمان افروز اور دلچسپ واقعات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی تحریرات سے پیش کئے جا رہے ہیں۔

احساس ذمہ داری

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں ایک دفعہ باہر قبہ میں بیٹھا ہوا تھا اور اتنی شدید گرمی پڑ رہی تھی کہ دروازہ کھولنے کی بھی ہمت نہیں پڑتی تھی کہ اتنے میں میرے غلام نے مجھے کہا دیکھئے اس شدید دھوپ میں باہر ایک شخص پھر رہا ہے میں نے پردہ ہٹا کر دیکھا تو مجھے ایک شخص نظر آیا جس کا منہ شدت گرمی کی وجہ سے جھلسا ہوا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ کوئی مسافر ہو گا مگر تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ وہ شخص میرے قبہ کے قریب پہنچا اور میں نے دیکھا کہ وہ حضرت عمرؓ ہیں ان کو دیکھتے ہی میں گھبرا کر باہر نکل آیا اور میں نے کہا اس گرمی میں آپ کہاں؟ حضرت عمرؓ فرمانے لگے بیت المال کا ایک اونٹ گم ہو گیا تھا جس کی تلاش میں میں باہر پھر رہا ہوں۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم ص 314)

حبشی غلام کا صلح نامہ برقرار رکھا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک دفعہ مسلمانوں کی عیسائیوں سے جنگ ہو گئی۔ رفتہ رفتہ عیسائی ایک قلعہ میں محصور ہو گئے اور مسلمانوں نے چاروں طرف سے اسے گھیر لیا اور کئی دن تک اس کا محاصرہ کئے رکھا۔ ایک دن کیا دیکھتے ہیں کہ قلعہ کا دروازہ کھلا ہے اور سب عیسائی اطمینان سے ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ مسلمان آگے بڑھے تو انہوں نے کہا ہماری تو تم سے صلح ہو چکی ہے۔ مسلمانوں نے کہا ہمیں تو اس صلح کا کوئی علم نہیں۔ انہوں نے کہا علم ہو یا نہ ہو فلاں آدمی جو تمہارا حبشی غلام ہے اس کے دستخط اس صلح نامہ پر موجود ہیں۔ کمانڈر انچیف کو بڑا غصہ آیا کہ ایک غلام کو پھسلا کر دستخط کروا لئے گئے ہیں اور اس کا نام صلح نامہ رکھ لیا گیا ہے۔ غلام سے پوچھا گیا کہ کیا بات ہوئی تھی؟ اس نے کہا میں پانی لینے آیا تھا کہ یہ لوگ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر تم لوگ یہ یہ شرطیں مان لو تو اس میں کیا حرج ہے؟ میں نے کہا کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے کہا تو پھر لگاؤ انگوٹھا (یا جو بھی اس زمانہ میں دستخط کا طریق تھا) اور اس طرح انہوں نے میری تصدیق کرا لی۔ آخر اسلامی کمانڈر انچیف نے کہا میں حضرت عمرؓ سے اس بارہ میں دریافت کروں گا اور وہاں سے جو جواب آئے گا اس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کو یہ تمام واقعہ لکھا گیا۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ گو معاہدے کے لحاظ سے یہ طریق بالکل غلط ہے مگر میں نہیں چاہتا کہ لوگ یہ کہیں کہ دنیا میں کوئی ایسا مسلمان بھی ہے جس کی بات رد کر دی جاتی ہے۔ اس لئے اس دفعہ بات مان لو آئندہ کے لئے اعلان کر دو کہ صلح نامہ صرف جرنل یا اس کے مقرر کردہ نمائندہ کا مصدقہ تسلیم ہو گا۔

(سیر روحانی حصہ 3 ص 257)

مساوات کی شاندار مثال

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ کا واقعہ ہے آپ مکہ مکرمہ میں حج کے لئے گئے۔ ان دنوں عرب کا ایک عیسائی بادشاہ بھی مسلمان ہو چکا تھا وہ بھی مکہ میں حج کے لئے آیا تو کسی مجلس میں بیٹھا ہوا باتیں کر رہا تھا کہ ایک غریب آدمی جو بیچارہ کوئی مزدور تھا پاس سے گزرا اور اتفاقاً اس کا پیر اس کے کپڑے پر پڑ گیا۔ وہ تو اپنے آپ کو بادشاہ سمجھتا تھا اور بادشاہ بھی وہ کہ کب برداشت کر سکتا تھا کہ کوئی شخص اتنی بے احتیاطی سے چلے کہ پاؤں اس کے کوٹ پر پڑ جائے۔ اس نے زور سے اسے تھپڑ مارا اور کہا بے شرم! تیری کیا حیثیت ہے کہ تو اس طرح بے احتیاطی سے چلے کہ تیرا پیر میرے کوٹ پر پڑ جائے وہ بیچارہ صبر کر کے چلا گیا۔ اسی مجلس میں کوئی صحابیؓ بیٹھا تھا اس نے کہا تم نے بڑی غلطی کی ہے۔ اس نے کہا کیوں؟ میں بادشاہ نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگا اسلام میں بادشاہت وغیرہ کچھ نہیں ہوتی تم کو تھپڑ مارنے کا کیا حق تھا۔ اگر اس نے کوئی قصور کیا تھا تو تم قضاء میں جاتے اور اس پر دعویٰ کرتے تمہارا اس کو مارنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ کہنے لگا تو کیا اسلام میں بادشاہ اور غیر بادشاہ کا کوئی فرق نہیں کیا جاتا؟ انہوں نے کہا کوئی فرق نہیں کیا جاتا۔ وہ کہنے لگا اچھا میں عمرؓ کے پاس جاتا ہوں۔ اٹھ کے عمرؓ کے پاس گیا۔ دربار لگا ہوا تھا سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے جا کر حضرت عمرؓ سے کہنے لگا کہ کیوں جی! کیا اسلام میں بدتہذیبی ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بادشاہ یا بڑے آدمی کی ہتک کر بیٹھے تو وہ اس کو مار نہیں سکتا۔

حضرت عمرؓ نے اس کی طرف دیکھا اور کہا (جبلہ اس کا نام تھا) جبلہ! تم کسی مسلمان کو مار بیٹھے ہو؟ خدا کی قسم! اگر مجھے پتہ لگا تو میں تمہیں اسی طرح مرواؤں گا۔ اس نے اس وقت تو بہانا بنایا اور کہا۔ نہیں نہیں! میں نے تو کچھ نہیں کیا۔ مگر یہ کہہ کر واپس گیا اور اسی وقت گھوڑے پر سوار ہوا اور اپنے ملک کو واپس چلا گیا اور وہاں جا کر مرتد ہو گیا۔

(سیر روحانی حصہ 7 ص 580)

شاہ روم کا حضرت عمرؓ سے تبرک منگوانا

ایک دفعہ روم کے بادشاہ کے سر میں سخت درد

ہوئی۔کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔رومی بادشاہ کوکسی نے کہا کہ آپ نے علاج تو بہت کر دیکھے۔اب ذرا عمرؓ سے کچھ تبرک منگوائیے۔ سنا ہے اس کی چیزوں میں بڑی برکت ہے۔شاید اس تبرک کی برکت سے آپ کی دردہٹ جائے۔وہ تھا تو مخالف اوراس کی فوجیں عمرؓ کی فوجوں کے ساتھ لڑ رہی تھیں مگر مرتا کیا نہ کرتا۔سر درد کی برداشت نہ ہوئی۔آخرحضرت عمرؓ کے پاس سفیر بھیجا کہ اپنا تبرک بھیجیں۔ حضرت عمرؓ نے بھی سمجھا کہ میرا کیا تبرک ہے یہ تو محمد رسول اللہ کا تبرک ہے اور خدا اس کو محمد رسول اللہ کی قوم سے لڑنے کی وجہ سے ذلیل کرنا چاہتا ہے۔انہوں نے اپنی پرانی ٹوپی جس پر دو دو انگل میل چڑھی ہوئی تھی وہ دے دی کہ جاؤ اور یہ ٹوپی اس کو دے دو جو تبرک لینے آیا تھا وہ سفیر اس کو لے گیا۔بادشاہ کو بڑی بری لگی اور اس نے اسے حقیر سمجھا۔ وہ ریشمی ٹوپیاں اور سونے کے تاج پہننے والا تھا بادشاہ بھلا حضرت عمرؓ کی دو دو انگل میل والی چکنی چپٹی ٹوپی سر پر رکھنے سے کتنا گھبراتا ہوگا اس نے کہا پھینکو اس کو میں نہیں پہن سکتا۔مگر تھوڑی دیر بعد جو درد کا دورہ ہوا تو کہنے لگا لے آنا ٹوپی۔

وہ ٹوپی رکھی تو سر کا درد دور ہو گیا اور خدا نے فضل کر دیا جب درد کو ایک دن آرام رہا تو پھر دل میں کچھ خیال آیا کہ میرے جیسا بادشاہ ایسی غلیظ ٹوپی پہنے۔ کہنے لگا پھینکو پرے اس کمبخت کو۔انہوں نے پھینک دی مگر پھر درد ہوگئی پھر اپنے درباریوں سے منتیں کرنے لگا کہ خدا کے واسطے وہ ٹوپی لانا میں مرا جا رہا ہوں پھر سر پر ٹوپی رکھی تو آرام آ گیا۔ بہرحال وہ ٹوپی لینے پر مجبور ہوا اور اس کو سر پر رکھتا رہا۔

(سیر روحانی حصہ 10 ص 724,723)

ایک صحابی کی قیصر کے مظالم سے نجات

رسول کریم ﷺ کے ایک صحابیؓ قیصر کے پاس قید تھے اور اس نے حکم دے دیا تھا کہ انہیں سؤر کا گوشت کھلایا جائے وہ فاقے برداشت کرتے تھے مگر سؤر کے قریب نہیں جاتے تھے اور گو اسلام نے یہ کہا ہے کہ اضطرار کی حالت میں سؤر کا گوشت کھا لینا جائز ہے مگر وہ کہتے تھے کہ میں صحابی ہوں میں ایسا نہیں کرسکتا۔ جب کئی کئی دن کے فاقوں کے بعد وہ مرنے لگتے تو قیصر انہیں روٹی دے دیتا جب پھر انہیں کچھ طاقت آجاتی تو وہ پھر کہتا کہ انہیں سؤر کھلایا جائے۔ اس طرح نہ وہ انہیں مرنے دیتا نہ جینے۔کسی نے اسے کہا کہ تجھے یہ سر درد اس لئے ہے کہ تو نے اس مسلمان کو قید رکھا ہوا اور اب اس کا علاج یہی ہے کہ تم عمرؓ سے اپنے لئے دعا کراؤ اور ان سے کوئی تبرک منگواؤ۔جب حضرت عمر رضی اللہ نے اسے ٹوپی بھیجی اور اس کے درد میں افاقہ ہو گیا تو وہ اس سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اس صحابی کو چھوڑ دیا۔

اب دیکھو کہاں قیصر ایک صحابی کو تکلیف دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی سزا کے طور پر اس کے سر میں درد پیدا کر دیتا ہے۔کوئی اور شخص اسے مشورہ دیتا ہے کہ عمرؓ سے تبرک منگواؤ اور ان سے دعا کراؤ وہ تبرک بھیجتے ہیں اور قیصر کا درد جاتا رہتا ہے۔اس طرح اللہ تعالیٰ اس صحابیؓ کو نجات کے بھی سامان پیدا کر دیتا ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی صداقت اس پر ظاہر کر دیتا ہے۔

(سیر روحانی حصہ 4 ص 327)

مایوسی گناہ ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک مسلمان آیا تو اس نے اپنی گردن جھکائی ہوئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ مارا اور فرمایا کہ اسلام اپنے جوبن پر ہے پھر تو اس طرح اپنی مردہ شکل کیوں بنائے ہوئے ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 672)

جماعت احمدیہ نائیجر کا تیسرا جلسہ سالانہ و دیگر تقاریب

(مکرم شاکر مسلم صاحب مربی سلسلہ نائیجر)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجر فعال ہو چکی ہے اور تعلیمی و تربیتی امور میں اچھی کوششیں ہو رہی ہیں۔

جماعت احمدیہ نائیجر کو اپنے تیسرے جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔

جلسہ کے لئے 2 اور 3 مارچ 2007ء کی تاریخیں مقرر کی گئیں۔جلسہ کی تیاری کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور کام کو مختلف شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا اس ٹیم نے ایک ماہ قبل ہی جلسہ کی تیاری شروع کر دی۔ اور جلسہ کے آغاز تک تمام انتظامات بخیر و خوبی مکمل کر لئے۔ یکم مارچ سے نائیجر کے مختلف علاقوں سے مہمانوں کی آمد شروع ہوگئی۔نائیجیریا سے بھی ایک وفد نے شرکت کی۔ اسی طرح برکینا فاسو سے مکرم امیر صاحب بورکینا فاسو مع چند احباب کے تشریف لائے۔

پہلا روز

جلسہ کا آغاز 2 مارچ بروز جمعۃ المبارک کیا گیا۔ نماز جمعہ مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر برکینا فاسو نے پڑھائی۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد نائیجر کے دارالحکومت نیامی میں جامع بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی۔مکرم امیر صاحب برکینا فاسو اور مکرم امیر صاحب نائیجر نے بنیادی اینٹیں رکھیں۔مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے دعا کرائی۔اس دوران تمام احباب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے رہے۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس مکرم امیر صاحب برکینا فاسو کی صدارت میں منعقد ہوا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم انس احمد صاحب لوکل معلم نے عربی قصیدہ کے چند اشعار پیش کئے۔اس کے بعد نائیجیریا سے آئے ہوئے ایک مہمان مکرم صالح عمر صاحب لوکل مشنری نائیجیریا نے ''جماعت احمدیہ کا تعارف'' کے موضوع پر تقریر کی۔اسی طرح مکرم ایوب صاحب نے ''تربیت اولاد'' کے موضوع پر تقریر کی۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد ویڈیو پروگرام ہوا جس میں حضور انور کے دورہ بینن کی ویڈیو دکھائی گئی۔اس کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔کھانے کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔مکرم فخر الاسلام صاحب مربی سلسلہ نے سوالوں کے جوابات پیش کئے۔

دوسرا روز

دوسرے روز کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ تمام احباب نے نماز تہجد ادا کی۔نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔

اختتامی اجلاس مکرم امیر صاحب برکینا فاسو کی صدارت میں شروع ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم صالح عمر صاحب لوکل مشنری نائیجیریا نے ''خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد مکرم عبدالرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نیامی نے ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔اس کے بعد خاکسار شاکر مسلم نے ''سیرت النبیؐ'' پر تقریر کی۔ اور مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر و مشنری انچارج نائیجر نے اختتامی خطاب فرمایا۔اور تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے دعا کروائی۔اس طرح دوپہر ایک بجے یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔الحمد للہ

اس جلسہ میں 32 مقامات سے نمائندگان تشریف لائے۔اسی طرح امام، نمائندگان سربراہ روحانی پیشوا فرقہ تجانیہ، میئر سرناؤ، مختلف چیفس، سابقہ میئر حلقہ اور کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

اخبارات اور ریڈیو نے بڑا تعاون کیا اور جلسہ سے قبل انعقاد کا اعلان اور بعد میں جلسہ کی رپورٹنگ کی۔ایک پرائیویٹ ٹی وی Tehere نے بھی جلسہ کو کوریج دی۔دو اخبارات نے بیت کے سنگ بنیاد کی خبر مع تصاویر شائع کی۔3 مارچ کو مہمانوں کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

افتتاح بیت المہدی

گزشتہ مئی 2006ء میں میئر صاحب ماداوا شہر نے ایک قطعہ زمین (6800 مربع میٹر) جماعت کے نام الاٹ کیا تھا جہاں جماعت احمدیہ نائیجر نے جامع بیت الذکر بنانے کا پروگرام بنایا۔سنگ بنیاد کی تقریب میں ڈیپارٹمنٹ ماداوا کے پریفے، میئر ماداوا شہر نے بھی شرکت کی۔بیت کی تکمیل پر 16 فروری 2007ء کو افتتاح کا پروگرام بنایا گیا۔اس موقع پر غیر از جماعت احباب کو بھی دعوت دی گئی۔

یہ بیت الذکر تقریباً 250 افراد کے نماز پڑھنے کے لئے کافی ہوگی۔ یہ شہر کی دوسری بڑی بیت ہے۔

پروگرام کے مطابق مکرم امیر صاحب نائیجر نے جمعہ پڑھایا۔خطبہ جمعہ میں آپ نے تعمیر بیوت کی غرض و غایت بیان کی۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے ساتھ ہی اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔قریباً تین صد افراد نے نماز جمعہ ادا کی۔نماز جمعہ کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مختلف سرکاری و غیر سرکاری افسران اور چیفس نے اس افتتاح میں شرکت کی۔قریبی دیہات اور شہروں سے بھی لوگوں نے شرکت کی۔

تقریب سنگ بنیاد بیت الذکر

مارادی ریجن کے اسی گاؤں Algada میں 17 فروری 2007ء کو بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام میں علاقہ کے چیف کے علاوہ دیگر احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے بیت الذکر کیلئے زمین گاؤں کے ہی ایک دوست نے دی۔ بیت الذکر کیلئے یہ قطعہ زمین 2500 مربع میٹر پر مشتمل ہے۔

مکرم امیر صاحب نے پہلی اینٹ رکھی جس کے بعد علاقہ کے میئر، Chief Contou، گاؤں کے امام اور چیف نے بنیادی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔دوران تقریب تمام احباب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے رہے۔آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ نائیجر کی ان عاجزانہ مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اپنے بے انتہا فضلوں سے نوازے اور عظیم الشان روحانی ترقیات سے نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 مئی 2007ء)

گرل گائیڈ تحریک

☆31 مئی 1910ء کو ایگنس نے گرل گائیڈز تنظیم بنانے کے لئے تحریک چلائی۔ایگنس سکاؤٹ تنظیم کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل کی بہن تھی۔

عبدالباسط بٹ صاحب

صفائی کے اعلیٰ معیار اور ان کے تقاضے

حقیقی توبہ کے لئے حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے

صفائی ستھرائی پاکیزگی انسانی معاشرہ میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔اس کے بغیر ایک حسین معاشرہ کا تصور عبث ہے۔ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر ہی معاشرہ میں ترویج کا عمل ترقی پا سکتا ہے۔ان تمام باتوں کی مدد سے مستقبل میں فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ظاہری صفائی کے ساتھ باطنی صفائی ایک لازمی جزو ہے۔ان تمام امور کی آگاہی کے لئے خداتعالیٰ کی طرف رجوع کرنا لازمی ہے۔اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عمل کرنے کے لئے انسان کو اپنے اعمال میں کس قسم کی تبدیلی لانا ہوگی اس کی بہترین راہنمائی کتاب اللہ سے ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”یقیناً اللہ تعالیٰ کثرت سے توبہ قبول کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے بھی محبت کرتا ہے۔“

(سورۃ البقرہ آیت:223)

اس ارشاد خداوندی کو پیش نظر رکھ کر انسان معاشرہ میں ایک فعال وجود بن جاتا ہے۔اور انسان کو خداوند کی خوشنودی بھی مل جاتی ہے۔اس کے ساتھ اسوہ رسول ﷺ ہمارے لئے ایک مثالی اور بہترین مشعل راہ ہے۔جس سے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔اس میں جہاں دل کا خلوص اور باطن کی پاکیزگی ضروری ہے وہاں جسم کی صفائی اور کپڑوں کی پاکیزگی بھی لازمی شرط ہے۔اس فطرتی تقاضہ کے تحت ہی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جا سکتی ہے۔عبادت کے لئے باطنی پاکیزگی اور روحانی نشاط ظاہری طہارت اور جسمانی مستعدی کی متقاضی ہے۔تاکہ پوری بشاشت سے انسان عبادت کرے۔اس طرح جذبات لطیفہ اور ارواح طیبہ اور واردات روحانی کا وہ مورد بن سکے گا جو عبادت کا عین مقصد ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول کریم ﷺ کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے مشعل راہ بنایا ہے۔جس پر چل کر ہم خداوند کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے یہی بنیادی ماخذ ہیں۔جس کی راہنمائی اسوہ رسول کریم ﷺ سے ہمیں ملتی ہے۔ان پر عمل کر کے ہی انسان خداتعالیٰ کی عبادت کا حظ اٹھا سکتا ہے اور اپنے دل کو مطمئن رکھ سکتا ہے۔ارشاد خداوندی ہے۔”اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دل کو اطمینان نصیب ہوتا ہے“۔اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے طہارت و پاکیزگی لازمی امر ہیں۔جس سے انسان تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مار سکتا ہے۔اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔ان بنیادی چیزوں سے انحراف سے عبادت کا مقصد اور مدعا ختم ہو جاتا ہے اور عبادت بے نتیجہ ہو جاتی ہے اور اس سے کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔اب ہم خدا کے رسول ﷺ سے اس بارہ میں راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے تو پانی یا فرمایا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کی تمام وہ بدیاں دھل جاتی ہیں جن کا ارتکاب اس کی آنکھوں نے کیا ہو۔پھر جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو پانی یا فرمایا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کی تمام وہ غلطیاں دھل جاتی ہیں جو اس کے دونوں ہاتھوں نے کی ہوں۔یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے۔پھر جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کی تمام وہ غلطیاں پانی یا پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ دھل جاتی ہیں جس کا اس کے پاؤں نے ارتکاب کیا ہو۔یہاں تک کہ وہ تمام گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے۔

(مسلم کتاب الطہارۃ باب خروج الخطایا مع ماء الوضوء)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا نماز کی چابی وضو میں ہے اور اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔(ابوداؤد)

حضرت عثمانؓ بن عفان بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کے قصور اس کے جسم سے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے اندر سے بھی نکل جاتے ہیں۔

(مسلم کتاب الطہارۃ۔باب خروج الخطایا مع ماء الوضوء)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی پیشانیاں وضو کے آثار سے چمکتی ہوں گی اور ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔

(بخاری باب فضل الوضوء)

رسول کریم ﷺ نے وضو میں ظاہری طہارت ہی ملحوظ نہیں رکھی بلکہ اس کے ساتھ روحانی مقصد کو بھی مدنظر رکھا ہے۔چنانچہ آپؐ نہ صرف خود وضو میں بلکہ غسل اور ہر کام میں داہنی طرف سے شروع فرماتے بلکہ دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے۔

قرآن مجید کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک صاف کئے گئے ہیں۔

(سورۃ الواقعہ آیت:80)

اس کا مفہوم تو بالکل ظاہر ہے۔یعنی وہ لوگ اس کے معنی وحقائق کا ادراک کر سکتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے گناہ کی آلائش سے پاک کر دیا ہے۔اور جنہیں روحانی پاکیزگی اور صفائی قلب عنایت ہوئی ہے۔

حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم بستر پر آؤ تو اس طرح وضو کرو جس طرح کہ تم اپنی نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔پھر اپنے داہنے کروٹ پر لیٹو اور پھر یوں دعا کرو اے اللہ میں نے اپنے تئیں کلیتہً تیرے حوالے کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا ہے اور تیرے آسرے پر اپنی پیٹھ رکھ دی ہے۔امید رکھتے ہوئے ڈرتے ہوئے تیرے ہی حضور آنا ہے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تجھ سے بچ کر کوئی بھاگنے کی صورت اور نجات کی جگہ مگر تیرے ہی پاس۔اے اللہ میں تیری اسی کتاب پہ جس کو تو نے اتارا ہے اور تیرے اس نبی پر جس کو تو نے بھیجا ہے ایمان لایا۔

اگر تم اس رات مر گئے تو فطرت پر ہی ہو گے اور یہ کلمات سب سے آخری بات ہو۔جو تم کہو۔

(بخاری کتاب الوضو)

یہ حدیث طہارت اور پاکیزگی کے اس انتہائی نقطہ نظر کو بیان کرتی ہے۔جس کی تعلیم شارع نے اپنے پیروؤں کو دی اور اس پر خود بھی عمل کیا اور دوسروں کو بھی عمل کرنے کی ہدایت فرمائی۔رات کو سوتے وقت اس طرح وضو کر کے سوؤ جس طرح نماز کے لئے تم وضو کرتے ہو۔سوتے وقت دائیں کروٹ سوؤ تا تمہارا دل ہر ایک بوجھ سے آزاد رہے اور تمہاری نیند تمہارے لئے بابرکت ہو اور یہ دعا مانگو اپنے خیالات کو ہر قسم کی دوئی سے کلیتہً پاک صاف کر کے محض ایک تصور یگانہ اور وحدت تامہ میں از خود رفتہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے آغوش میں آرام اور اطمینان کی میٹھی نیند سوؤ۔نہ غیر اللہ سے امید ہو نہ اس کا ڈر۔وہی ذات تمہارا آسرا ہو وہی تمہارا ماویٰ اور ملجا ہو۔یہی پاک تعلیم ہے۔آپؐ نے نفس بشری کی گہرائیوں کے متعلق کامل معرفت و بصیرت رکھتے ہوئے اس کے خیالات و اعتقادات کے ہر ایک شرکی ناپاکی سے پورے طور پر پاک کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔کیونکہ جو خیال سوتے وقت سر میں سماجاتا ہے وہ صحیفہ نفس پر گہرا نقش چھوڑتا ہے۔وضو کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان اپنے ظاہر و باطن میں صاف ہو۔اور کامل طہارت اس کے نصیب ہو۔آنحضرت ﷺ کا یہ فرمانا کہ اگر تم اس رات مر گئے تو فطرت پر مرو گے آپ نے اس سے یہ سمجھایا کہ انسان کی فطرت پاک ہے اور باہر کے عارضی حالات اس کو مکدر کر دیتے ہیں۔جیسا کہ اس بارہ میں آپؐ کا ارشاد ہے کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی فطرت دعا سے اور دیگر وسائل سے پاک کرتا رہے اور وضو بھی ایک ذریعہ ہے۔اس فطرت کے ظاہر و باطن کو پاک کرنے کا کیونکہ ظاہری پاکیزگی بھی اپنا اثر باطن پر کم و بیش ڈالتی ہے۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔صاف یعنی بے عیب ہے صفائی کو پسند کرتا ہے۔معزز اور شریف ہے سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے پس صفائی رکھو صحن صاف رکھو یہود سے مشابہت نہ رکھو۔(ترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جا رہا تھا کہ اس نے کانٹوں والی ٹہنی راستہ میں پڑی دیکھی تو اس کو ہٹا دیا اللہ تعالیٰ نے اس کی قدردانی کی اور اسے بخش دیا۔(جامع ترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک کالا آدمی یا عورت مسجد نبوی میں جھاڑو دیا کرتا تھا وہ مر گیا۔نبی کریم ﷺ نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے کہا کہ مر گیا ہے۔آپؐ نے فرمایا پھر کیا تم نے مجھے اس کی اطلاع نہ دینی تھی مجھے اس کی قبر کا پتہ بتاؤ۔آپؐ اس قبر پر آئے اور اس کا جنازہ پڑھا۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

بیت الذکر کی صفائی کے متعلق جو اہتمام نبی کریم ﷺ کو تھا یہاں خادمہ کی وفات کا ذکر کر کے بتلایا۔آپؐ کو اس وجہ سے کہ وہ مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھا کرتی تھی۔اس کا جنازہ نہ پڑھنے سے رنج ہوا۔یعنی صحابہؓ نے حقیر جان کر نبی کریمؐ کو اس جنازہ کے لئے بے وقت تکلیف دینا پسند نہ کیا۔مگر آپؐ نے ناپسند فرمایا۔مصلح کامل کی اصلاح کا پاک نمونہ ہمارے سامنے ہے۔آپؐ نے کس طرح ایک مشفق باپ کی مانند انسان کو طہارت اور پاکیزگی کے آداب سکھائے۔بلکہ والدین اکثر اپنے بچوں کی تربیت کا اتنا خیال نہیں رکھتے جتنا آپؐ نے رکھا۔آپؐ نے ظاہری پاکیزگی پر اتنا زور دیا کہ کسی دینی معلم و مقتدا نے اتنا زور نہیں دیا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ظاہری پاکیزگی باطن پر اثر ڈالتی ہے۔طہور کے معنی پاکیزگی کے ہیں یہ لفظ وضو غسل وغیرہ پاکیزگی کے تمام طریقوں پر حاوی ہے۔نماز درحقیقت پاکیزگی کا کامل مفہوم اپنے اندر رکھتی ہے جسم کی پاکیزگی بھی ایسی ضروری شرط ہے۔

پاکبازی اور طہارت وقت کی پابندیاں
قدردانوں کو سبق ایسے پڑھاتی ہے نماز
ہے صفائے جسم بھی اور جلائے روح بھی
جان و تن کی میل ہر لحظہ چھٹاتی ہے نماز

(بخار دل ص128)

حضرت مسیح موعود کا 1878ء کا الہام ہے۔اے میرے رب مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے بالکل پاک کر دے۔(تذکرہ صفحہ 23)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ جو لکھا ہے کہ وضو کرنے سے گند دور ہو جاتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ خداتعالیٰ کے چھوٹے چھوٹے حکم بھی ضائع نہیں جاتے اور ان کے بجالانے

سے بھی گناہ دور ہو جاتے ہیں۔

ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی اور روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 333)

اس نے اپنی پاک کلام میں انسانوں کو دونوں قسم کی پاکیزگی کی طرف ترغیب دی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) یعنی خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔ سو توابین کے لفظ سے خدا تعالیٰ نے باطنی طہارت اور پاکیزگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور متطہرین کے لفظ سے ظاہری طہارت اور پاکیزگی کی ترغیب دی اور اس آیت سے یہ مطلب نہیں کہ صرف ایسے شخص کو خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے جو محض ظاہری پاکیزگی کا پابند ہو۔ بلکہ توابین کے لفظ کو ساتھ ملا کر بیان فرمایا تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی اپنے بندوں کے لئے اکمل اور اتم محبت جس سے قیامت میں نجات ہوگی اسی سے وابستہ ہے کہ انسان علاوہ ظاہری پاکیزگی کے خدا تعالیٰ کی طرف سچی رجوع کرے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 336)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اگر قرآن کو غور سے پڑھو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ خدا تعالیٰ کے بے انتہا رحم نے یہی چاہا ہے کہ انسان باطنی پاکیزگی اختیار کر کے روحانی عذاب سے نجات پاوے اور ظاہری پاکیزگی اختیار کر کے دنیا کے جہنم سے بچا رہے۔ (۔) یہی آیت (۔) صاف بتلا رہی ہے کہ توابین سے مراد وہ لوگ ہیں جو باطنی پاکیزگی کے لئے کوشش کرتے ہیں اور متطہرین سے وہ لوگ مراد ہیں جو ظاہری اور جسمانی پاکیزگی کے لئے کوشش کرتے رہتے ہیں۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 337)

حضرت مصلح موعود صفائی کے بارہ میں یہ فرماتے ہیں کہ صفائی کا آپؐ کو خاص طور پر خیال رہتا تھا۔ آپؐ ہمیشہ مسواک کرتے تھے اور اس بارہ میں اتنا زور دیتے تھے کہ بعض دفعہ فرماتے اگر میں اس بات سے نہ ڈروں کہ لوگ تکلیف میں پڑ جائیں گے تو میں ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم دے دوں۔

(مشکوٰۃ کتاب طہارت)

کھانا کھانے سے پہلے بھی آپؐ ہاتھ دھوتے اور کھانا کھانے کے بعد بھی ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بھی کلی کرتے۔ اور پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلی کے بغیر نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

اجتماع گاہوں کی صفائی کا آپؐ خاص طور پر خیال رکھتے تھے۔ آپؐ اس بات کی تحریک کرتے رہتے تھے کہ خاص طور پر اجتماع کے دنوں میں بیوت الذکر کی صفائی کا خیال رکھا کریں۔ ان میں خوشبو جلایا کریں تا کہ ہوا صاف ہو جائے۔ (مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ)

سڑکوں کی صفائی کا آپؐ خاص طور پر وعظ فرماتے۔ اگر سڑک پر جھاڑیاں، پتھر یا کوئی گندی چیز پڑی ہوتی تو آپؐ فوراً اس کو اٹھا کر سڑک کے ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا فرماتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلوٰۃ)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

(دین حق) جس بات پر زور دیتا ہے وہ یہ ہے کہ عمل کے ساتھ دل کی پاکیزگی بھی بہت ضروری ہے۔ اگر دل پاک نہیں تو عمل ساتھ نہیں دیتا تو ایسا ایمان کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ کون عقل مند اس سے انکار کر سکتا ہے کہ اصل پاکیزگی دل کی اور خیالات کی پاکیزگی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 34)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

طیب کے چوتھے معنی پاکیزگی اور نمو کے ہیں۔ قرآن کریم اس میں بھی بے مثل ہے۔ جس قدر پاکیزگی کی تعلیم پر قرآن کریم میں زور ہے اور کسی کتاب میں نہیں ظاہری پاکیزگی کو دیکھو تو یہ قرآن کریم ہی ہے جو اسے مذہب کا جزو قرار دیتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ 470)

اسی طرح یحب المتطہرین میں بھی دو امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ایک تو اس امر کی طرف کہ اللہ تعالیٰ صفائی رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے (۔) خدا تعالیٰ ظاہری اور باطنی صفائی رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بار بار رجوع کرنے والے بھی ہوں اور ان کا جسم اور لباس بھی صاف ستھرا ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 502)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

تیسری شکل یہ ہے کہ مہمانوں کے لئے اپنے گھروں کو خوب سجاویں جیسا کہ آپ کے مہمان آتے ہیں تو آپ اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ اللہ کے مہمان آئیں گے۔ تو کیا آپ اپنے گھروں کو نہیں سجائیں گے۔ کیا آپ اپنی گلیوں کو صاف نہیں کریں گے۔ کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے ہیں۔ گندگی کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں اس لئے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔ اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں۔ جو بدبو پھیلاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کریں۔ یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور ان کو عمل میں ڈھالیں۔ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ ساری تنظیمیں کام کریں اور جلسہ سالانہ کا نظام اس کی عمومی نگرانی کرے اس کے بعد پھر سجاوٹ کا وقت بھی آئے گا میرے ذہن میں ایک نقشہ یہ بھی ہے کہ غریب کے مکان کو خوبصورت بھی بنایا جائے اور سجایا بھی جائے۔

مزید فرمایا۔ جہاں تک گھروں کی صفائی اور سجاوٹ کا تعلق ہے اب تو بہر حال اتنا وقت نہیں ہے جلسہ قریب آ رہا ہے تو اس لئے اس وقت اگر کوئی سفیدی کر سکتا ہے تو سفیدی کرے کوئی رنگ پھیر سکتا ہے دیواروں پر تو رنگ پھیر لے۔ گھروں کی صفائی کریں اور ان کو سجائیں۔ تا کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرمایا کرتے تھے کہ ربوہ ایک غریب دلہن کی طرح رنگ اختیار کرے اس طرح سج جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 اکتوبر 1982ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

دین حق ایک ایسا کامل اور مکمل مذہب ہے جس میں بظاہر چھوٹی نظر آنے والی بات کے متعلق بھی احکامات موجود ہیں۔ بظاہر چھوٹی چھوٹی باتیں انسان کی شخصیت کو بنانے اور کردار کو سنوارنے کا باعث بنتی ہیں۔ ان سے ظاہری طور پر انسان کے مزاج کا پتہ چلتا ہے اور اگر مومن ہے تو اللہ تعالیٰ سے تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے۔ انہیں باتوں میں سے ایک پاکیزگی یا طہارت یا نظافت ہے اور ایک مومن میں اس کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی اور صفائی پسند ہے اور اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

لیکن یہ بات واضح ہونی چاہئے کہ جیسا کہ اس آیت میں فرماتا ہے اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ استغفار سے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کے ساتھ اہتمام کرے۔ ہم میں سے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری و باطنی صفائی کی طرف توجہ دیں تا کہ ہماری روح و جسم کی ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنالیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست گندگی سے الگ رہنا ضروری ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں۔

(الحکم 17 ستمبر 1904ء جلد نمبر 8 صفحہ 31 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول ص 705)

آپ دیکھیں مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے.............. اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے یہ دیکھنے والی چیز ہے کہ اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں اور دوسری جگہ گند ڈالتے ہیں۔ بدقسمتی سے جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔ وہ اس طرح اپنے اپنے ماحول میں جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ ماحول کو صاف رکھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنا گھر صاف رکھنا ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔

قادیان میں احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے گزرنے والوں کو پتہ چلے اب وہ احمدی محلے یا احمدی کے گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔ اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے۔ 1991ء میں جب میں گیا ہوں اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں ابھی ضرورت ہوگی اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2004ء)

آنحضرت ﷺ کا ایک تعلق باللہ بحیثیت نبوت کے اور آپؐ کا دوسرا تعلق بنی نوع انسان کے ساتھ بحیثیت رسالت کے دونوں تعلقات کو آپؐ نے کامل طور پر نبھایا ہے۔ گندگی میں لتھڑی ہوئی انسانیت کو پاک صاف کر کے اس کو اللہ تعالیٰ سے ملانے کا بیڑا اٹھایا تھا۔ آپؐ کی رسالت کا یہی مقصد اعلیٰ ہے اس کے لئے پہلا مرحلہ جسم کی طہارت اور خیالات کی پاکیزگی تھی آپ نے اس مرحلے کی ایک منزل وضو قرار دی ہے۔ جو اپنے مقام میں ظاہری پاکیزگی بھی شامل رکھتا ہے اور باطنی پاکیزگی بھی اور اس بارے میں حضرت رسول پاک ﷺ کی خاص تعلیم اور آپؐ کے پاک نمونے کو مدنظر رکھ کر ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپؐ نے رسالت کے اس حق کو پوری طرح ادا کر دیا ہے۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ارشاد فرمایا

اے کپڑے اوڑھنے والے اٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر جہاں تک تیرے کپڑوں یعنی قریبی ساتھیوں کا تعلق ہے تو انہیں بہت پاک کر اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے الگ رہ۔ (سورۃ المدثر آیت 2 تا 6)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70076 میں راجہ نعمان احمد خان

ولد راجہ عطاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ نعمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حاذق رحمٰن ولد حبیب رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ احمد علی

مسل نمبر 70077 میں سید عرفان احمد شاہ

ولد سید ناصر احمد شاہ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد ایم بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70078 میں سید ناصر احمد

ولد سید سحر الدین بشیر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/450000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2700 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 70079 میں شاہدہ پروین

زوجہ ڈاکٹر رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رشید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسز سلیمہ ملک گواہ شد نمبر 3 ساجدہ جبین خان

مسل نمبر 70080 میں چوہدری حبیب اللہ

ولد چوہدری رحمت اللہ واثق (مرحوم) قوم...... پیشہ مشین اپریٹر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/200000 پونڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ڈار ولد مبارک احمد ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 70081 میں پیر اعجاز الدین احمد

ولد پیر افتخار الدین احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/555 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پیر اعجاز الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران علی ولد شیخ احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70082 میں حسن محمد

ولد ابراہیم محمد قوم...... پیشہ مکینک عمر 41 سال بیعت 1997ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پونڈ ماہوار بصورت آمد مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ملک ولد حبیب خان ملک۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان اے ملک ولد غلام اے ملک

مسل نمبر 70083 میں مبارک احمد

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پونڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار عابد ولد عبیدالرحمٰن ارشد

مسل نمبر 70084 میں

Bushra Sadiquah

زوجہ Mahboob Alam GiNai قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/300000 پونڈ (2) طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پونڈ ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Sadiquah۔ گواہ شد نمبر 1 Feroz Alam Bhuiyan ولد Abu Ahmad Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 2 آصف ممتاز ملک ولد ممتاز احمد ملک

مسل نمبر 70085 میں امۃ الہادی احمد

بنت شیخ مبارک احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4375 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1038 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الہادی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 A.M.Malik۔ گواہ شد نمبر 2 S.M.A.Naseer

مسل نمبر 70086 میں فرخ ملک

ولد ملک شریف احمد قوم ملک پیشہ...... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/170.73 پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فرخ ملک۔گواہ شد نمبر1 توحید الحق۔گواہ شد نمبر2 خرم جاوید باجوہ

مسل نمبر 70087 میں عرفان احمد

ولد افتخار احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت ......ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عرفان احمد۔گواہ شد نمبر1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد گواہ شد نمبر2 ایم طاہر ورک ولد حاکم علی

مسل نمبر 70088 میں سعیدہ سعید احمد

زوجہ سعید الدین احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی-/2500 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعیدہ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر1 سعید الدین احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 خورشید احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 70089 میں سعید الدین احمد

ولد چوہدری قطب الدین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/150000 پونڈ (2) مکان واقع دارالرحمت ربوہ میں حصہ مالیتی -/15000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/900 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید الدین احمد۔گواہ شد نمبر1 کریم احمد حیات ولد مقصود احمد حیات۔گواہ شد نمبر2 خورشید احمد ولد عبدالحمید

مسل نمبر 70090 میں کامران رشید

ولد رشید احمد قوم شیخ پیشہ......عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع روات راولپنڈی مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/248.41 پونڈ ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران رشید۔ گواہ شد نمبر1 توحید الحق ولد انوار الحق۔گواہ شد نمبر2 خرم باجوہ ولد مبشر باجوہ

مسل نمبر 70091 میں مبشر جاوید

ولد محمد ارشد شاد قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4 مرلہ رہائشی مکان واقع مسعود آباد فیصل آباد کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مبشر جاوید۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد طاہر ولد خلیل احمد خالد۔گواہ شد نمبر2 وقاص احمد وصیت نمبر 37000

مسل نمبر 70092 میں

Romesa Rashid

بنت Ch.Rashid Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/170 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Romesa Rahsid گواہ شد نمبر1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شد نمبر2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 70093 میں محمد الیاس بٹ

ولد مشتاق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ میں ملنے والے دو گھر واقع چانگریاں ضلع سیالکوٹ کا ملنے والا حصہ اس جائیداد میں 4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد الیاس بٹ۔گواہ شد نمبر1 شاہد احمد ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر 70094 میں فرزانہ صبوحی

زوجہ محمد الیاس بٹ قوم بٹ پیشہ ......عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑے انتالیس تولے اندازاً مالیتی -/474000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/130 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ صبوحی گواہ شد نمبر1 شاہد احمد ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر 70095 میں ملک طاہر محمود

ولد ملک عبدالغنی قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1085 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک طاہر محمود۔گواہ شد نمبر1 ذکاءاللہ گھمن ولد چوہدری غلام حیدر گھمن۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 70096 میں فریحہ ملک

زوجہ ملک طاہر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 یورو (2) طلائی زیور 395 گرام اندازاً مالیتی -/5521 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 70097 میں محمد یوسف

ولد نصر اللہ خاں قوم بھٹی پیشہ...... عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان ولد ملک سلطان احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 70098 میں نذیر اختر رانا

زوجہ رانا سعید محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 یورو ماہوار بصورت گزارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر اختر رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عمران محمود ولد رانا سعید محمد

مسل نمبر 70099 میں حنا یاسمین حسن

زوجہ محمد ثاقب رشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام اندازاً مالیتی -/6000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا یاسمین حسن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ثاقب رشید ولد رانا رشید الرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 70100 میں طاہر احمد خالد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت ...... ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 سید بشارت الرحمن ولد سید فیاض حسین شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سکندر عمران سیٹھی ولد عبدالرحمن سیٹھی

مسل نمبر 70101 میں عمارہ کریم

زوجہ وقاص محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/260 یورو (2) حق مہر -/5000 یورو (نکاح ہو چکا ہے رخصتی نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس شاکر ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 باسط کریم ولد فضل کریم (مرحوم)

مسل نمبر 70102 میں شیخ افتخار احمد

ولد شیخ اعجاز احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمال حبیب ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 70103 میں شفقت عزیز

زوجہ عزیز اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 310 گرام مالیتی اندازاً -/4500 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/500 یورو جس کا زیور بنا لیا تھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 70104 میں اُلفت بیگم

بیوہ سلطان شیر (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) نقد رقم -/10000 یورو (3) طلائی زیور 14 گرام مالیتی 140 یورو (4) ترکہ خاوند مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ (5) ترکہ خاوند 10 مرلہ پلاٹ واقع حیات آباد مالیتی -/300000 روپے کا شرعی حصہ (6) زرعی زمین غیر آباد 465 کنال واقع ڈیرہ اسمٰعیل خان مالیتی 18 لاکھ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو + -/2175 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُلفت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر

مسل نمبر 70105 میں منور احمد

ولد خواجہ محمد طفیل (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان ولد عبدالرزاق خان

مسل نمبر 70106 میں ریحانہ کوثر احمد

زوجہ بشارت احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/3600 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد چوہدری محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70107 میں بشریٰ خواجہ

زوجہ خواجہ نصر اللہ قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 105 گرام اندازاً مالیتی -/1470 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ نصر اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 70108 میں مسرت جبین چوہدری

زوجہ چوہدری راشد محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/13000 یورو (2) طلائی زیور 924.6 گرام مالیتی -/12944 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جبین چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فیض احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بٹ ولد عبدالباسط

مسل نمبر 70109 میں فرید احمد

ولد محمد خاں قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/893 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید نصر اللہ ولد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد ذکاء اللہ بٹ

مسل نمبر 70110 میں نزہت نعیم

زوجہ قمر نعیم احمد وڑائچ قوم بُٹر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع کرتو (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً مالیتی -/1000 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر نعیم احمد وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بٹ ولد نور محمد بٹ

مسل نمبر 70111 میں نائلہ افتخار

بنت افتخار احمد زاہد قوم جٹ ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/240 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد زاہد والد موصیہ

مسل نمبر 70112 میں طاہر محمود

ولد صوفی عبدالقدیر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 70113 میں عابدہ پروین خالد

زوجہ رفیق احمد خالد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 165 گرام اندازاً مالیتی -/2310 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ پروین خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خالد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عارف خالد ولد رفیق احمد خالد

مسل نمبر 70114 میں عارف خالد

ولد رفیق احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/324 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 70115 میں شکیل احمد

ولد مولوی نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/415000 یورو کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شاد ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 70116 میں ربیعہ خان

بنت زبیر خلیل خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 30 گرام اندازاً مالیتی -/450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/460 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر خلیل خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ عدیل ولد زبیر خلیل خان

مسل نمبر 70117 میں کاشف راٹھور

ولد عصمت اللہ راٹھور قوم راٹھور پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف راٹھور۔ گواہ شد نمبر1 نورالدین چوہدری ولد چوہدری عبدالحق۔ گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن

مسل نمبر 70118 میں عقیل بابر

ولد بابر جلال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل بابر۔ گواہ شد نمبر1 بابر جلال والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خان ولد مظفر خان

مسل نمبر 70119 میں نسرین اختر شاکر

زوجہ فضل احمد شاکر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 130 گرام اندازاً مالیتی -/1720 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر شاکر۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد شاکر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 افضال احمد ناصر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 70120 میں جہاں زیب شاکر

ولد فضل احمد شاکر قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہاں زیب شاکر۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد شاکر والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 افضال احمد ناصر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 70121 میں نصیر احمد خان

ولد نذیر احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ساڑھے تین مرلہ واقع سمن آباد فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (جس میں ہم 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 فضل احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر2 خالد جاوید خاں ولد عبداللطیف خاں

مسل نمبر 70122 میں مبارک احمد چوہدری

ولد محمد بوٹا چوہدری قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس-/120000 روپے (2) نقد رقم -/24000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعلیم خان ولد عبدالستار خاں۔ گواہ شد نمبر2 سعید احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار

ذکر الٰہی کی قدر و قیمت

سیدنا حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 2/اکتوبر 1942ء میں فرماتے ہیں۔

’’حقیقت یہی ہے کہ اسی قوم کے دن زندہ ہوتے ہیں جن کی راتیں زندہ ہوتی ہیں جو لوگ ذکر الٰہی کی قدر و قیمت کو نہیں سمجھتے ان کا مذہب کے ساتھ وابستگی کا دعویٰ محض ایک رسمی چیز ہے کئی نوجوان ایسے ہوتے ہیں جو (دعوت الی اللہ) بڑے جوش سے کرتے ہیں چندوں میں شوق سے حصہ لیتے ہیں مگر ذکر الٰہی کیلئے (بیوت) میں بیٹھنا اور اخلاق کی درستگی کیلئے خاموش بیٹھنا ان پر گراں ہوتا ہے اور جو وقت اس طرح گزرے اسے وہ سمجھتے ہیں کہ ضائع ہو گیا، اسے (دعوت الی اللہ) پر صرف کرنا چاہئے تھا۔ ایسے لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ تلوار اور سامان جنگ کے بغیر لڑائی نہیں جیتی جا سکتی جس طرح لڑائی کیلئے اسلحہ اور سامان جنگ کی ضرورت ہے اسی طرح (دعوت الی اللہ) بھی بغیر سامانوں کے نہیں ہو سکتی۔ (دعوت الی اللہ) کے میدان جنگ کیلئے ذکر الٰہی آرسنل اور فیکٹری ہے اور جو (داعی الی اللہ) ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ گویا ایک ایسا سپاہی ہے جس کے پاس تلوار نیزہ یا کوئی اور اسلحہ نہیں۔ ایسا (داعی الی اللہ) جس چیز کو تلوار یا اپنا ہتھیار سمجھتا ہے وہ کرم خوردہ لکڑی کی کوئی چیز ہے جو اسے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ آخر یہ کیا بات ہے کہ وہی دلیل محمد مصطفیٰ ﷺ دیتے تھے اور دل پر اثر کرتی تھی لیکن وہی دلیل دوسرا پیش کرتا ہے لیکن سننے والا ہنس کر گزر جاتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا بیہودہ باتیں کر رہا ہے۔ یہ فرق کیوں ہے؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس شخص کے پاس جو ہتھیار ہے وہ لکڑی کا کرم خوردہ ہتھیار ہے مگر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس لوہے کی ایک ایسی تیز تلوار تھی جو ذکر الٰہی کے کارخانے سے تازہ ہی بن کر نکلی تھی۔ کیا وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی باتوں میں جو اثر تھا وہ دوسروں کی باتوں میں نہیں۔ ہمارے (مربیان) کی تقریروں میں وہ اثر نہیں۔‘‘

(الفضل 6۔اکتوبر 1942ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اگر آپ نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس دن تک استعمال کریں تو اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یرقان سے محفوظ رہیں گے۔

رنگین ٹیلی ویژن کی پہلی ریگولر سروس

جب سے ٹیلی ویژن ایجاد ہوا تھا۔ لگ بھگ اسی زمانے سے ٹیلی ویژن کو رنگین کرنے کی کوششیں شروع کر دی گئی تھیں۔ 1928ء میں ٹیلی ویژن کے موجد جان لوگی بیرڈ نے سرخ اور نیلے رنگوں پر مشتمل تجرباتی نشریات کا آغاز کیا۔ کچھ عرصے بعد ان رنگوں میں سبز رنگ کا بھی اضافہ ہو گیا۔

فروری 1938ء ہی میں بیرڈ نے High Definition کلر ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز کیا۔

1941ء میں رنگین ٹیلی ویژن کی نشریات میں ایک اور قدم اٹھایا گیا اور یکم جون 1941ء کو نیویارک کے WCBW سٹیشن سے تجرباتی بنیادوں پر رنگین نشریات کا آغاز کیا گیا۔

25 جون 1951ء ٹیلی ویژن نشریات کی تاریخ میں اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن دنیا کا پہلا کمرشل رنگین ٹیلی ویژن پروگرام نشر کیا گیا۔ یہ ایک ورائٹی پروگرام تھا۔ جس میں Arthur Godprey ed Gullivan اور Foye Emerson نامی Performers نے اپنے فن کے جوہر دکھائے تھے۔ یہ پروگرام 25 جون 1951ء کو چار بجکر پینتیس منٹ پر On Air بھیجا گیا۔ اگلے دن سے ٹیلی ویژن کی پہلی کلر سیریز The World is Yours کا آغاز ہوا۔ جس میں مرکزی کردار Ivan T. Sanderson نے ادا کیا تھا۔

امریکہ میں ابتداء میں کلر ٹیلی ویژن سیٹوں کی فروخت کی رفتار خاصی سست رہی۔ 1960ء میں پورے امریکہ میں 2 لاکھ کلر ٹیلی ویژن سیٹس تھے۔ 1965 میں رنگین نشریات کا صحیح معنوں میں بھرپور طریقے سے آغاز ہوا۔ پانچ سال بعد صرف امریکہ میں کلر ٹیلی ویژن سیٹس کی تعداد 2 کروڑ سے تجاوز کر چکی تھی۔

درخواست دعا

مکرم ملک حسن طارق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب ولد مکرم ملک نثار احمد صاحب مرحوم آف سمبڑیال پچھلے ڈیڑھ ماہ سے یرقان کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

علم زراعت کی شاخ

ایگرانومی (Agronomy)

علوم زراعت میں شعبہ ایگرانومی کے تحت ریسرچ کرنے والے سائنسدان کو زراعت کی اصطلاح میں ایگرانومسٹ (Agronomist) کہتے ہیں اور یہ میدان اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ اس کا تعلق مختلف فصلوں کے پودوں کے بیجوں کو زمین میں ڈالے جانے سے بھی پہلے کے مراحل سے لے کر ان کے صحت مند، تندرست وتوانا پودے بننے، جو اچھی پیداوار دینے کے بھی قابل ہوں سے ہوتا ہے۔ بیجوں کو زمین میں بونے سے پہلے کے مراحل سے مراد یہ ہے زمین میں نامیاتی مادوں (Organic Matter) کی مقدار، اجزائے خوراک (Nutrints) کی موجودگی اور مقدار کے تعین، زمین کی مختلف فصلوں کے مناسب حال مختلف انداز سے تیاری یعنی (Soil Preparation)، پودوں کے درمیانی فاصلے کے تعین، مختلف فصلوں کو ان کی پیداواری ضروریات کے مطابق کھاد اور پانی کی مقدار کا تعین اور ان سب امور کو سرانجام دیتے وقت کی جانے والی احتیاطی تدابیر وغیرہ وغیرہ۔ اگر کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ یہ باتیں تو ایک عام کسان کو بھی اس کے تجربے سے معلوم ہوسکتی ہیں تو پھر ایگرانومسٹ کا کیا کمال ہوا؟ جواباً عرض ہے کہ کسی کسان کا اپنے علاقے میں اگنے والی مخصوص فصلوں کے متعلق پانی، کھاد وغیرہ کے استعمال اور وقت کے متعلق علم اسے ایگرانومسٹ عین اسی طرح نہیں بنا دیتا جیسے ڈسپرین سردرد کے لئے یا بخار، نزلہ وغیرہ کی دوا خود کھا لینے سے انسان ڈاکٹر نہیں بن سکتا اور دلیل اس دعویٰ کی کچھ یوں بھی ہے کہ کسی بھی فصل کی جب کوئی نئی ورائٹی دریافت ہوتی ہے تو وہ ایک طویل ریسرچ کی مدد سے دریافت کی جاتی ہے اور منجملہ اور بہت سے پہلوؤں کے اس کے ان اجزائے خوراک کا تعین بھی ضروری ہے جس کا اچھی طرح سے اور بار بار تجربہ کرنے کے بعد کوئی قسم کسان کو کاشت کے لئے دی جاتی ہے اور ساتھ ہی اس کی اچھی نگہداشت کے لئے پانی اور کھاد وغیرہ کا تعین بھی مختلف انواع کی زمینوں کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے لہٰذا کسان تو محض ان ثابت شدہ حقائق کے مطابق عمل کر کے مطلوبہ نتائج حاصل کرتا ہے و بس۔

دور قدیم میں جب ایگرانومی جیسی فیلڈ متعارف نہیں ہوئی تھی اس وقت فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار انتہائی کم تھی اور آج بھی اگر آپ مختلف اقسام کی فصلوں کو بغیر زرعی ماہر کی سفارش کردہ ہدایات کے کاشت کریں گے تو فصل اپنی فی ایکڑ پیداوار اور کوالٹی دونوں اعتبار سے بہت کم ہوگی۔ لہٰذا ایک ایگرانومسٹ نہ صرف ظاہری طور پر پودوں کی کاشت ونگہداشت کا خیال رکھتا ہے بلکہ اپنے کسی بھی عمل کا پودے کے اندرونی افعال (Physiological Process) اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں (کسی جزو خوراک کے بڑھانے یا کم کرنے سے) پر بھی نگاہ رکھتا ہے۔

خبریں

تمام غیر قانونی اسلحہ ضبط کیا جائے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن نے کراچی میں امن کیلئے کام کیا ہے اب کراچی میں امن ہے جو ملک کا دل اور معاشی مرکز ہے۔ حکومت اسلحہ پر کنٹرول کر رہی ہے۔ قانون بڑا واضح ہے۔ تمام غیر قانونی ہتھیار ضبط کئے جائیں گے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔

شاہد جمیل عبوری ضمانت منسوخ ہونے پر عدالت سے گرفتار ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مرزا نثار بیگ نے کفیلہ صدیقی کیس میں سابق وزیر مواصلات شاہد جمیل قریشی کی عبوری ضمانت مسترد کر دی اور 4 دن کا جسمانی ریمانڈ دیدیا ہے جس کے بعد ان کو عدالت کے احاطے سے حراست میں لے کر تھانہ شالیمار میں منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اور سرکاری وکیل کا کہنا تھا کہ ملزم شاہد جمیل کفیلہ صدیقی کو بیماری کی حالت میں ہسپتال لے کر جانے کی بجائے موٹروے پر کیوں لے کر گئے۔ انہوں نے کہا کہ شاہد جمیل نے کفیلہ کو حبس بے جا میں رکھا ہوا تھا۔

اعتدال پسند قوتیں ہمارا ساتھ دیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ افواج پاکستان ملک کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مضبوطی کے ذریعے امن کے قیام پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کیلئے تمام تر اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم کسی بھی ملک کے خلاف خطرناک عزائم نہیں رکھتے لیکن امن کے قیام اور دفاع کی مضبوطی کے پیش نظر افواج پاکستان میں جدید ترین اسلحہ اور دیگر دفاعی و جنگی آلات کی موجودگی ہمارا حق ہے انہوں نے اعتدال پسند قوتوں پر زور دیا کہ ملک دشمن عناصر کے قلع قمع کیلئے ان کا ساتھ دیں تا کہ ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے اور ملک روشن مستقبل کی جانب رواں دواں رہے۔

انسانی سمگلنگ دنیا کیلئے سنگین مسئلہ بن چکا ہے ایف آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل طارق پرویز نے کہا ہے کہ انسانی ٹریفکنگ اور سمگلنگ دنیا کیلئے ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ حکومت پاکستان انسانی سمگلنگ کے سدباب کیلئے عالمی برادری کے ساتھ مل کر کوششیں کر رہی ہے اور اس ضمن میں متعدد اقدامات کئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے انسانی سمگلنگ کے خلاف سخت ایکشن لیا ہے اور مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔

ربوہ میں موسم خوشگوار ہوگیا پنجاب کے دیگر شہروں کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بھی موسلا دھار بارش نے ایک مرتبہ پھر بڑھتی ہوئی گرمی کا زور توڑ دیا۔ ہفتہ کے روز صبح سے ہی گرمی اور حبس کا موسم تھا دن 12:00 بجے گہرے بادل آئے، ٹھنڈی ہوا اور بارش کا سلسلہ شروع ہوا اور موسم خوشگوار ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

زیورات کی دنیا میں قابل اعتماد اور معیاری نام
کوہ نور جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: خورشید احمد
رہائش: 068-5874179
فون دکان: 068-5876508-068-5874179

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

Al-Ahmad Enterprises
If you want to import paper stock lot, plastic scrap and used monitors from Europe, then contact us.
Appt-3,2nd Floor, Moon Plaza, Liberty Market Lahore
042-5757174&5-0300-8401932
E-Mail: banaeem@hotmail.com

ARSHAD CAR A.C
& Auto Electric Service Car Air Conditioning Fitting, Service, Fuel & Temperature Gauges Specialist
27/1 Link jail Road Lahore 042-7574148-7583314